

سانس لینے میں معاون ہوا کامصنوعی پیدا کر دہ راستہ

(TRACHEOSTOMY)

تعارف، موافق ت اور گھر پر دیکھ بھال سے متعلق



پروفیسر ڈاکٹر عمران سعید

پروفیسر اسر بر اہ شعبہ، ناک، کان، گلا

دی چلڈرن ہسپتال، یونیورسٹی آف چائلڈ ہیلتھ سائنسز،

فیروز پور روڈ - لاہور - پاکستان

کچھ اس معلوماتی کتابنچے کے بارے میں

اس کتابنچے کا مقصد آپ کو اپنے بچے کی گھر پر دیکھ بھال کرنے میں راہنمائی فراہم کرنا ہے۔ ہم آپ سے امید کرتے ہیں کہ یہ راہنمائی اس پریشانی کو کم کرنے میں مددے گی جو آپ اپنے بچے کی گھر پر دیکھ بھال میں محسوس کر سکتے ہیں جس کو یہ مصنوعی راستہ بذریعہ جراحی فراہم کیا گیا ہو۔ مزید یہ کہ ہم اس مد میں مندرجہ ذیل رائے فراہم کر سکتے ہیں

✿ هسپتال میں داخلے کے دوران اپنے بچے کی دیکھ بھال میں حصہ لیں۔ جس قدر ذیادہ آپ حصہ لیں گے اس قدر گھر میں دیکھ بھال کرنے میں آپ مطمئن رہیں گے۔

✿ ایک ایسے فرد کا انتخاب کریں جو آپ کے ساتھ دیکھ بھال فراہم کرنے میں مددگار بنے آپ چوبیں گھٹنے خیال نہیں رکھ سکتے لہذا ایک دوسرے فرد کو اس بارے میں تربیت رکھنی چاہیے۔

✿ سوالات جو آپ کے ذہین میں ابھریں، اپنے ڈاکٹر، نرس یا متعلقہ عملے سے لازمی پوچھیں۔

✿ Tracheostomy کے بعد زندگی جاری رہتی ہے۔ جس قدر ممکن ہوا سے نارمل طور پر گزاریں۔ نئی سیکھی گئی مہارت اور توافق کے ساتھ آپ اور آپ کا بچہ روزمرہ زندگی کی طرف لوٹ سکیں گے۔

✿ خود کو اور دوسروں کو اپنے بچے کی صورت حال، علاج اور ممکنہ نتائج سے متعلق آگاہ رکھیں اور اس بارے میں سیکھیں۔

✿ اپنے بچے کی آواز بینیں اور ان کے لیے آواز اٹھائیں۔ سوال کرنے اور پوچھنیں سے نہ گھبرائیں۔ طبی مدد فراہم کرنے والی ٹیم کے ساتھ حصہ ڈالیں اور معاون بینیں۔ جتنہ ممکن ہو سکے خود موجود ہیں۔ اگر ممکن ہو تو 24 گھنٹے 7 دن۔

✿ دیکھ بھال کے تمام پہلوؤں کو خود ہاتھ سے انجام دینا سیکھیں۔ یہ آپ کے لیے مستقبل میں مفید رہے گا۔

شعبہ، ناک، گلا کا پیغام

محترم والدین!

چلڈرن ہسپتال لاہور کے شعبہ، ناک، کان اور گلانے یہ کتابچہ آپ کو اپنے بچے کی ہسپتال سے گھر جانے کے لیے ضروری دیکھ بھال سے آگاہی کے لیے ترتیب دیا ہے۔ ہمارا مقصود آپ کو اس بارے میں مکمل معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس مقصود کو پورا کرنے کے لیے کم از کم دو افراد کو اس بارے میں مطلوب تربیت مکمل کرنا ضروری ہے۔ آپ اور آپ کے ساتھ ایک سے دو افراد کو اس تربیت کے تمام پہلوؤں کو مکمل کرنا ہو گا۔ اس سے پہلے کہ آپ گھر جائیں۔

عمل جرجی کے فوراً بعد تربیت شروع ہو جائے گی۔ اگلے چند ہفتوں میں آپ اور آپ کے ساتھ دوسرا افراد اپنے بچے کی گھر میں دیکھ بھال سے متعلق تمام ضروری باتیں سیکھیں گے۔ شروع میں یہ معلومات آپ کو بہت ذیادہ محسوس ہوں گی مگر آپ دونوں کو بہت سے متعلق میں کے۔ جب آپ اس عمل سے خاصی واقفیت حاصل کر لیں گے کسی بھی سوال کو پوچھنے سے نہ گھبرا سکیں۔ جس قدر ذیادہ آپ واقفیت حاصل کریں گے۔ اُسی قدر آپ کو دیکھ بھال میں آسانی رہے گی۔ سب سے پہلے آپ ڈاکٹر ز اور نرمن کو مگہداشت فراہم کرتے دیکھیں گے اور پھر حصہ لیں گے یہاں تک آپ خود یہ سب بغیر مدد کے فراہم کر سکیں۔ گھر جانے سے پہلے آپ چوبیں گھنٹے تک خود دیکھ بھال کریں گے تاکہ آسانی ہو۔

آپ کے ڈاکٹر ز، نرمن اور صحت سے متعلق افراد آپ کو ضروری سامان اور اشیاء کے بارے میں راہنمائی فراہم کریں گے۔ اس عمل جرجی کے بعد ہسپتال میں رکنے کا دورانیہ ہر بچے کے لیے مختلف ہوتا ہے۔ اور آپ کے بچے کے ساتھ کے سختیاب ہونے، آپ کے سیکھنے کی ضروریات، گھر میں استعمال ہونے والے سامان کی منصوبہ بندی جیسے عوامل پر منحصر ہے۔

ہمیں احساس ہے کہ یہ آپ کے خاندان کے لئے ایک پریشانی کا وقت ہے اور ہم آپ کی حوصلہ افزائی اور تائید میں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس کتابچے کا مطالعہ کرنے میں کچھ وقت صرف کریں۔ آپ کے سوالات کا جواب دینے کے لیے ہم ہمہ وقت موجود ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر عمر ان سعید

سربراہ شعبہ، ناک، کان، گلا

دی چلڈرن ہسپتال، یونیورسٹی آف چائلڈ ہیلتھ سائنسز۔ لاہور

فہرست

۱۔ تعارف: سانس لینے میں معاون بذریعہ جراحی پیدا کر دہ مصنوعی راستہ یا ٹریکیاٹھی کیا ہے؟
۲۔ یہ کیوں کی جاتی ہے۔

۳۔ ساخت اور حصے ٹریکیاٹھی ٹیوب سے تعارف

۴۔ دیکھ بھال کے پہلو

(الف)۔ ارڈگرڈ کی جلد کو صاف کرنا

(ب)۔ سانس کی نالی میں موجود طبوطیوں کو نکالنا

(پ)۔ ٹیوب کو باندھنے والی ڈوریوں / بندھنوں کی تبدیلی

(ت)۔ مسنوعی راستے کی ٹیوب تبدیلی

۵۔ اختیاطی اور ہنگامی غہداشت

(الف)۔ اختیاطی غہداشت: مرطوب کاری (Humidification)

(ب)۔ ہنگامی صورت کے لیے بیگ

(پ)۔ گھر جانے سے پہلے لازمی سیکھنے والی اہم باتیں، ہنگامی صورت حال سے متعلق

(ت)۔ سانس لینے میں دشواری (Respiratory Distress)

(ث)۔ رطبوطیوں کا جم کریا خشک ہو کر ٹیوب کو بند کر دیا (Plugging)

(ث)۔ ٹیوب سے خون آنا

(ج)۔ حادثاتی طور پر ٹیوب کا باہر نکل جانا

(چ)۔ انفیکشن

۶۔ روزمرہ زندگی سے متعلق مشورے

(الف)۔ بول چال پر اثرات

(ب)۔ اگر مریض آوازنہ نکال سکے یا بول نہ سکے تو کیا کریں

- (پ)۔ کھانے پینے اور خوارک لینے کے بارے میں
- (ت)۔ غسل کرنا یا نہنا
- (ٹ)۔ کپڑے پہننا
- (ث)۔ سکول جانا
- (ج)۔ سونا
- (چ)۔ کھلینا
- (ح)۔ گھر کا ماحول
- (خ)۔ بچے کا خیال رکھنا اور نظر رکھنا
- (د)۔ سفر کرنا

7۔ متعلقہ سامان اور دوسری ضروری اشیاء کی دیکھ بھال اور صفائی

8۔ گھر جانے سے پہلے یقینی بنائے جانے کی فہرست (Checklist)

9۔ حادثاتی صورت میں تیار رکھنے والے بیگ کے اجزاء

10۔ فوری حوالے کے لیے جدول

تعارف

۱۔ سانس لینے میں معاون بذریعہ جراحی پیدا کردہ مصنوعی راستہ یا ٹریکیاٹی کیا ہے۔

عمل جراحی ہے جو صرف تربیت یافتہ ڈاکٹر مریض کو بے ہوش کر کے انجام دیتے ہیں اس عمل کے دوران گردن میں سامنے کی طرف پھلی طرف جلد سے سانس کی نالی تک ایک مصنوعی راستہ یا سوراخ (Stoma) بنایا جاتا ہے۔ جس میں معدے میں ایک خاص تیارہ نالی (Tube) رکھی جاتی ہے۔ اس طرح وہ مریض جن کو علاوہ ازیں عمومی سانس لینے میں دشواری ہو، آخر کار آسانی سے اس خاص نالی کے ذریعے سانس لے سکتے ہیں۔

۲۔ یہ کیوں کی جاتی ہے؟ میرے بچے کو اس کی ضرورت کیوں ہے؟

عمل سرانجام دینے کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً

۔ سانس لینے کے راستے میں کوئی رکاوٹ

۔ سانس لینے کے راستے میں محدود طبوطبوں کو نہ ہٹا سکنا

۔ بچے کو سانس لینے کی مشین (Ventilator) کی لمبے عرصے تک ضرورت

اس طرح سے سانس لینے کا عمل قدرتی طریقے سے سانس لینے سے یوں مختلف ہے کہ ہوا پھیپھڑوں میں براہ راست نہ ہوئے بغیر، گرم ہوئے بغیر اور صاف یا چھنے (Filter) ہوئے بغیر داخل ہوتی ہے۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ اس جگہ اور کھلی گئی ٹیوب کی دیکھ بھال کیسے کرنا ہے۔

اس مقصد کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ خود اور ایک دوسرا فرد تربیت گھر جانے سے پہلے حاصل کرے۔

۳۔ ساخت اور حصے ٹریکیاٹی ٹیوب سے تعارف۔

اس ٹیوب کی کچھ اقسام ہیں۔ لیکن آپ کے لیے اسی ٹیوب سے واقفیت دی جائی ہے جو آپ کے بچے کے لیے استعمال کی گئی ہے۔ اس کے مندرج ذیل حصے ہیں۔

۔ ٹیوب بذات خود جو کچھ خدار ہوتی ہے اور سانس کی نالی میں رہتی ہے۔

۔ دوسرا خ دار باہر کو نکلے ہوئے حصے (Flanges) جو اس ٹیوب کو اپنی جگہ رکھنے والے بندھن لگانے

کے کام آتے ہیں

- ان (Flanges) سے آگے جلد سے باہر بہنے والا حصہ (Swivel)

- اس ٹیوب کو سانس کی نالی میں آگے بڑھانے کے لیے ایک ٹھوس خم دار مسدود (Obsturator)

اگر مریض کو سانس لینے کی مشین درکار ہو تو اس ٹیوب کے اگلے کنارے پر ایک غبارہ لگا ہوتا ہے۔ جس سے اس عمل میں مدد ملتی ہیں۔

۳- دیکھ بھال کے پہلو

الف۔ ارڈگرڈ کی جلد کو صاف رکھنا

ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے باہر والے حصے کے ارڈگرڈ طبوتوں جمع ہو کر جرا شیوں کے بڑھنے اور انفیکشن کرنے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتی ہیں۔ جس سے جلد خراب ہوتی ہے اس وجہ سے اس جگہ کا صاف اور خشک رہنا بہت ضروری ہے۔ اس لیے دن میں کم از کم دو مرتبہ ارڈگرڈ کی جلد کا معائنہ کرنا چاہیے یہ دیکھنے کے لیے کہ جلد پر کوئی سرخی، سوچن، مادے کا اخراج یا جلن تونہیں ہے۔

مطلوب اشیاء

روٹی، چھوٹا برتن، صابن، پانی اور جالی دار چھوٹا کپڑا

طریقہ:

- اچھی طرح ہاتھ دھولیں

- نیچے کو ایک آرام دہ حالت میں بٹھا دیں، اس طرح کہ آپ کو ٹریکیا سٹمی ٹیوب اور اس کے گرد کی جلد مکمل طور پر دکھائی دے بہت چھوٹے بچوں کو الٹا کر ان کے کندھے کے نیچے ایک لپیٹا ہوا کپڑا دیکھا جاسکتا ہے۔

- روٹی یا کپڑے کو صابن والے پانی میں ڈبو کر نچوڑ لیں اور جلد کے سوراخ کے گرد دائرہ وی حرکت میں صفائی کریں، خیال کرتے ہوئے کہ پھر کرت اندر سے باہر کی طرف ہو۔

- اس کے بعد Flanges کو صاف کریں۔

- خیال رہے کہ صفائی کے بعد کوئی صابن کی باقیات نہ ہیں اور تمام حصہ خشک کر لیں۔

- خیال رہے کہ ٹیوب کے باہر والے حصے کے نیچے والی جلد بھی صاف ہو جائے۔

- آخر میں اپنے ہاتھ دھولیں۔

دھیان رہے کہ صفائی کے دوران اگر جلد سرخ، سوچی ہوئی، پھولی ہوئی جلن والی یا اس سے کوئی سادہ بہت ہوا نظر آئے تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

کسی قسم کا پاؤ ڈریا دوسری دوائی ٹیوب والی جگہ پر لگانے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کریں۔

ب۔ سانس کی نالی میں اور ٹیوب کے گرد رطوبتوں کو نکالنا (Suction)

اس عمل کا مقصد سانس لینے میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ اس حوالے سے سب سے ضروری بات آپکے لیے اپنے بچے کے سانس لینے طریقہ یا نمونے (Pattern) کو سمجھنا ہے تاکہ آپ اندازہ لگائیں کہ رطوبتوں کو نکالنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

علامات جب غالباً (Suction) کی ضرورت ہوتی ہے۔

- کھڑکھڑاتی ہوئی رطوبت جو کھانے سے صاف نہ ہو سکے
- تیز سانس لینا

- رطوبتوں کا بلبلبوں کے ساتھ ٹریکیا سٹمی کے سوراخ سے باہر آنا

علامات جب بچہ سانس لینے کے لیے زور لگائے اور یقینی طور پر Suction کرنا ہو

- چہرے پر خوف کا اظہار

- بے سکونی یا بے چینی

- پھولتے ہوئے نشخنے

- نیلے یا پیلے پیڑنیں ناخن، جلد یا ماغ

- دل کی وھڑکن کا تیز ہونا

- سیٹیوں کی آواز آنا

مطوب اشیاء

رطوبتوں نکالنے کی مشین، دستانے، قاطیر یا رطوبتیں نکالنے کی نالی (Catheter) صابن، پانی کا برتن، نمک کا محلول (Normal Saline) کی شیشیاں، کمبل جو کندھوں کے نیچے رکھا جاسکے، آکسیجن (اگر ضرورت ہو) فالتو ٹریکیا سٹمی ٹیوب جیسی مریض کو لوئی ہوئی ہوم مارکر

- سب سے پہلے ہاتھ دھولیں اور ایک برتن میں صاف پانی ڈال لیں۔

- رطوبتیں نکالنے کی نال (Suction Catheter) کوشین سے جوڑ دیں۔

- مشین کو چلا کر اسے پریشر یا دباؤ تجویز کر دے پر سیٹ کر دیں۔

- رطوبت نکالنے والی نالی کا دوسرا سر اپانی میں ڈبو کر چیک کر لیں کہ مشین کم کر رہی ہے۔

نہایت اہم مرحلہ

رطوبت نکالنے والی نالی کا وہ سر اجواب ہی آپ نے پانی میں ڈبو یا تھاؤ سے فال توڑ کیا سٹمی ٹیوب میں اس طرح

ڈالیں کہ یہ اس کے خم دار حصے سے صرف 5 میٹر تک باہر ہے۔ اب رطوبت نکالنے والی نالی پر نشان لگائیں۔

- بچے کو آرام دہ حالت میں بیٹھا دیں یا پھر چھوٹے بچوں کو اٹا کر ان کے کندھوں کے نیچے ایک آرام دہ کپڑا

پیٹ کر کھد دیں۔ اگر مناسب ہو تو چھوٹے بچوں کو مبلیں لپیٹ دیں تاکہ وہ زیادہ حل نہ سکیں۔

- اگر باتا نہ کر سکتے تو دو سے تین قطرے

نمک والے محلوں (Normal Saline) ٹریکیا سٹمی ٹیوب میں ڈال سکتے ہیں۔

- اپنا انگوٹھا رطوبت نکالنے والی نالی پر سے اور کھیں اور آرام سے اسے جلد سے باہر نظر آنے والی ٹریکیا سٹمی

ٹیوب کے سوراخ میں ڈال کر پہلے سے لگائے گئے نشان میں داخل کر دیں۔

- اختیاط سے نالی کو انگوٹھے کے درمیان گھماتے ہوئے باہر کھینچ لیں۔ خیال رہے کہ اس سارے عمل کو

پانچ سیکنڈ کے اندر اندر کر لیں۔

~ اہم مرحلہ

- اپنے بچے کو دوسری دفعہ نالی ڈالنے سے پہلے کچھ دیری سانس لینے دیں۔ اس کے رنگ اور سانس لینے کا مشاہدہ

کریں۔ اگر ضروری ہو تو آسیجن مہیا کر دیں۔

- حسب ضرورت یہ عمل دو ہرائیں۔

- اختتام میں مشین کو آف کر دیں اور ہاتھ دھولیں۔

- رطوبتیں نکالنے والی نالی کو صاف کرنے کے بعد گھر میں کچھ اور مرتبہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

باہر آنے والی رطوبت کا مشاہدہ

اس عمل کے دوران باہر آنے والی رطوبت کا مشاہدہ بہت ضروری ہے۔

- صاف شفاف اور بغیر بدبو کے: نارمل

- پیلی، سبز اور بدبدوار: انفیکشن

- خون آلووہ:

اگر تازہ سرخ خون ہو تو ڈاکٹر کو مطلع کریں اگر گلابی رنگ یا خون کی

چھوٹی بہت کم کہیں کہیں لکریں سی ہو تو اس صورت میں رطوبت

نکالنے والی ڈالی گئی نالی کی گہرائی دوبارہ چیک کر سکتے ہیں۔ اس

کے علاوہ نبی فراہم کی جاسکتی ہے اگر اس کے باوجود اسی طرح رہے

تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

پ۔ ٹیوب کو باندھنے والی ڈور یوں بندھنوں کی تبدیلی۔

آپ کے بچ کی ٹریکیا سٹمی ٹیوب گردن کے سامنے اور نچلے حصے میں دو بندھنوں کے زریعے گردن کے گرد بندھی ہوتی ہے۔ ان بندھنوں کی تبدیلی جلد پر جلن یا کٹ پھٹ جانے اور ٹریکیا سٹمی ٹیوب کو اپنی جگہ قائم رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ دن میں کم از کم ایک مرتبہ یا گلی ہو جانے کی صورت میں ان کی تبدیلی ضروری ہے۔

اہم نقطہ:

اس عمل کا اکیلے سرانجام نہیں دینا چاہیے بلکہ دو فراد کے ساتھ تبدیلی کے عمل کے دوران گردن میں موجود

ٹیوب کو اپنی جگہ پکڑ کر رکھے۔

مطلوب اشیاء:

قینچی، ٹیوب کو باندھنے کے بندھن، پیٹنے کا کمبل (گول لپٹا ہوا)

طریقہ:

اپنے ہاتھ دھویں۔

بندھنوں کو اپنے بچ کی گردن کے سائز کے مطابق حسب ضرورت کاٹ لیں۔

بچ کو آرام دہ حالت میں بٹھادیں۔ بہت چھوٹے بچوں کو یا تو ایک کمبل میں پیٹ لیں یا اٹا کر پیٹا ہو کمبل

ان کے کندھوں کے نیچے رکھ دیں۔

- اپنے مددگار کوڑ کیا سٹمی ٹیوب کو اپنی جگہ پکڑے رکھنے کے لیے کہیں۔

- پرانے بندھن کاٹ دیں۔

- نئے بندھن سوارخوں سے باندھ کر گردن کے پیچھے لے جاتے ہوئے اس طرح باندھیں کہ گردن اور بندھن کے درمیان ایک الگی گزرنہ سکے۔

- اس کے بعد ہاتھ دھولیں۔

ت۔ مصنوعی راستے کی ٹیوب کی تبدیلی

عمل ٹیوب میں رطبوتوں کے جمع ہونے سے روکنے اور اسے صاف رکھنے کے لیے مطلوب ہے۔ عام طور پر یہ ہفتے میں ایک مرتبہ یا ہنگامی صورت (جیسا کہ رطبوتوں کا جم جانا) میں کیا جاتا ہے۔

اس کے لیے ڈاکٹر کی راہنمائی، دو افراد کی مدد سے کھانے سے پہلے یادو گھنٹے بعد کیا جانا ضروری ہے۔

مطلوب اشیاء

- ہنگامی صورت حال کے لیے پہلے سے تیار سامان

- فالتو، ایک جیسے سائز کی ٹریکیا سٹمی ٹیوب (گردن میں موجود ٹیوب جیسی)

- فالتو، آدھے سائز کی ٹریکیا سٹمی ٹیوب (گردن میں موجود ٹیوب سے چھوٹی)

- آسیجن اور ہنگامی حالت کے لیے تیار کردہ بیگ

- استعمال کے لیے تیار رطبوتیں نکالنے کی مشین اور سائز کی نالی

- ٹیوب باندھنے کے بندھن

- پانی میں حل ہو سکنے والا / چکنا کرنے والا مادہ (Lubricant)

قینچی

- دستانے

- گول لپیٹا ہوا تو لیہ یا ایک چھوٹا کمبل

طریقہ۔

- سب سے پہلے اپنے ہاتھ دھویں۔

- نئی ٹریکیا سٹمی ٹیوب کو کھولیں اور کسی نقص کو جانچنے کے لئے معائنہ کر لیں۔

- اب خدار مسود (Obturator) کو ٹیوب میں ڈالیں اور دونوں بندھنوں کو ٹیوب کے سوراخ میں باندھ لیں اور اب ٹیوب کو ایک صاف جگہ پر رکھ دیں۔

- بچ کو ایک آرام دہ حالت میں بیٹھادیں۔ زیادہ چھوٹے بچوں کو الٹا کر ایک لپیٹا ہوا تو لیا کندھوں کے نیچے رکھا جاسکتا ہے۔ اسکے علاوہ ایک چھوٹے کمبیں میں اچھی طرح لپیٹا جاسکتا ہے تاکہ کم سے کم حرکت کرے اگر ضرورت ہو تو دوسرا فرد بچ کو الٹا کر ہاتھ سے پکڑ بھی سکتا ہے۔

- ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے خم دار حصے کی الگی طرف Lubricator لگائیں۔

- اب گردن میں پہلے سے موجود ٹیوب کو Suction لیں۔

- اب مددگار کو پہلے سے موجود ٹیوب کو اپنی جگہ پکڑ کر رکھنا چاہیے تاکہ آپ اس کے بندھنوں کو کاٹ سکیں۔

- بندھن کاٹنے کے بعد اسی حالت میں ٹیوب کے گرد جلد کی صفائی کریں۔

- اب نئی ٹیوب کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیں۔

- آپ کا مددگار دن والی ٹیوب کو اوپر اور باہر کی طرف کھینچتے ہوئے نکال دے اور آپ نئی ٹیوب کو تیزی سے نیچے اور اندر کی طرف لے جاتے ہوئے گردن میں اس طرح رکھ دیں جیسے کہ پہلی ٹیوب پڑی ہوئی تھی۔

- اب Obturator کو نکال دیں اور ہوا کی آمد و رفت کو سن کر اور محسوس کرتے ہوئے قدریق کریں۔

- سب کچھ درست ہونے پر ٹیوب کے بندھنوں کو گردن کے گرد ایک الگی کی جگہ رکھتے ہوئے باندھ دیں۔

ضروری معلومات

- ٹیوب بدلتے وقت بچے کو کھانی آسکتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو suction کی جاسکتی ہے۔

- اگر نئی ٹیوب اندر داخل نہ کی جاسکتو:

- حواس بحال رکھیں

- بچے کو پر سکون رہنے دیں اور کچھ وقت دینے کے بعد اس کا اور گردن کا اڑخ درست کریں۔

- ٹیوب دوبارہ ڈالنے کی کوشش کریں۔
- اگر پھر بھی کامیابی نہ ہو تو زبردستی ٹیوب ڈالنے کی کوشش کرنے کی بجائے آدھے سائز کی ٹیوب ڈالنے کی کوشش کریں۔
- اگر پھر بھی کامیابی نہ ہو تو 1122 پر کال کر دیں۔

ٹیرکیا سٹمی ٹیوب کو صاف کرنے کا طریقہ (اگر دوبارہ استعمال کرنا ہو)

مطلوب اشیاء

ٹیرکیا سٹمی ٹیوب جیسے صاف کرنا ہو، ٹیوب کا Obturator (تقطیر شدہ پانی) (Distilled Water) صاف پلاسٹک کا چھوٹا بیگ، ہلکا صابن، نرم برش، ٹیوب صاف کرنے والے سامان کا سیٹ یا کٹ طریقہ

- سب سے پہلے ٹیرکیا سٹمی ٹیوب کا معاشرہ کریں اور دیکھیں کہ اس میں کوئی خرابی یا نقص نہ ہو۔ اگر ایسی صورت ہو تو اس کو تلف کر دیں۔
- صابن والے پانی میں ٹیوب اور Obturator کو نرم برش اور پائپ صاف کرنے والے سامان سے صاف کر لیں۔

- ٹیوب کو پانی سے دھونے کے بعد خشک کر کے ایک صاف پلاسٹک کے بیگ میں ڈال دیں۔
- جب استعمال کرنا ہو تو ایسے ہوئے پانی کو چوہہ سے اتار کر اور ٹیوب بیگ سے نکال کر اس میں ڈال دیں اب پانی کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ یاد رہے کہ Obturator کو بھی ٹیوب کے ساتھ ہی پانی میں ڈالنا ہے۔
- جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو ٹیوب کو باہر نکلے ہوئے کناروں Flanges سے اور Obturator کو پکڑنے والے پینڈل سے پکڑ کر نکال لیں۔
- دونوں اشیاء کو ایک صاف تو لیے پر کھر کر خشک کر لیں۔ اب یہ ٹیوب استعمال کے لیے تیار ہے۔

احتیاطی اور ہنگامی نگہداشت

الف: مرطوب کاری یا نبی پیدا کرنے کا عمل (Humidification)

جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے، معمول کے برخلاف، مصنوعی راستے کے ذریعے پھیپھڑوں میں آنے والی ہونے ہوتے نہ ہوتی ہے، نہیں اس کا درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے۔ ہوا کی نبی کی موجودگی میں سانس کی نالی پھیپھڑوں کے اندر والی تہیں بھی نہ رہتی ہیں اور خشکی کی وجہ سے اس کو نقصان نہیں ہوتا مزید یہ رطوبتیں خشک ہو کر جمٹی نہیں ہیں۔
اگر خشکی پیدا ہو جائے تو خون آنے، سوزش یا جلن کی شکایت ہو سکتی ہے۔

مرطوب کاری کے طریقے

اس کے لیے مندرج زیل طریقے استعمال ہو سکتے ہیں۔

- کمرے میں نبی پیدا کرنے کی مشین یا Humidifier ذریعے

- نبی پیدا کرنے کے لیے گلو بند ماسک Tracheostomy Mask کے ذریعے

- یا گلو بند (Coccar) ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے اوپر پہنا جاتا ہے اور نبی پیدا کرنے والی مشین سے جڑا ہوتا ہے۔ یہ ہوا پانی کے قطروں کو معلق کر کے یعنی Nubulize کر کے اس ماسک کے ذریعے مہیا کرتی ہے جس سے سانس لینے سے بچ کو نبی والی ہوا مہیا ہوتی ہے۔

- مصنوعی ناک یا حرارت اور نبی کا تبادلہ کرنے والا آلہ Heat Mositute Exchange یا آلم پچ کی ٹریکیا سٹمی کے اوپر پر پہنا جاتا ہے۔ اور بچے کے نظام تنفس سے باہر آنے والی ہوا کی نبی اور حرارت کو اندر رہی رکھتا ہے۔ اس کو روزانہ تبدیل کرنا پڑتا ہے جب یہ گلیا یا رطوبتوں سے بڑھ جائے۔ آپ کا ڈاکٹر اس بارے میں مشورہ دے سکتا ہے کہ آپ کا بچہ آیا اس آئے کو استعمال کر سکتا ہے یا نہیں۔

- حالات جن میں نبی پیدا کرنے والا گلو بند استعمال ہو سکتا ہے۔

- رات کو سوتے وقت یا جن کا بچہ رات کو تھوڑا سوئے

- رطوبتیں نارمل سے زیادہ گاڑھی ہوں یا خون کی ہلکی لکیریں ظاہر ہوں

- اگر آپ کے بچے کو آسیجن مل رہی ہو۔

حرارت اور نبی کا تبادلہ کرنے والا آله جن حالات میں استعمال ہو سکتا ہے

- دن کے اوقات میں جب بچے نے گلہ بندنہ پہنا ہو۔
- سرد دنوں میں یا جن دنوں میں بہت ہوا چلے تو باہر استعمال ہو سکتا ہے
- ب۔ ہنگامی صورت حال کے لیے بیگ کی تیاری

آپ کے بچے کی گردن میں ٹریکیا سٹمی ٹیوب ہونے کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ آپ ہر وقت گھر میں رہیں۔ آپ پارک، خریداری کرنے یا دوستوں اور رشتے داروں کو ملنے جاسکتے ہیں۔ مگر یہ بیگ ہر وقت آپ کے پاس ہونا چاہیے تاکہ اگر کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہو جائے تو فوراً کام آسکے مطلوب اشیاء اسaman

- ۱۔ سفر (Portable) کشی (Suction) کی مشین اور اس کے ساتھ استعمال ہونے والی نالی (ہیش ایک سے ذیادہ اپنے پاس رکھیں)
 - ۲۔ دوسری فال تو ٹریکیا سٹمی ٹیوب، اسی سائز کی جیسی استعمال میں ہے اس کے ساتھ بندھے ہوئے بندھن
 - ۳۔ چھوٹی آدھے سائز کی ٹریکیا سٹمی ٹیوب
 - ۴۔ بحالی حوس و حواس (Resuscitation) کا بیگ
 - ۵۔ ہم سرا نمک والا پانی (Normal saline)
 - ۶۔ پانی میں حل ہو سکنے والا چکنائی کا مادہ (Lubricator)
 - ۷۔ قپچخی
 - ۸۔ زائد باندھنے کے بندھن
 - ۹۔ سرخنج
 - ۱۰۔ سادہ ٹوٹی کا پانی
- ۱۱۔ جراشیم کش ہاتھ صاف کرنے کا محلول (Hand Sanitizer)

پ: گھر جانے سے پہلے سیکھنے کی ضروری باتیں مکانہ ہنگامی صورت حال سے متعلق۔ اس عمل جراحی سے متعلقہ بہترین دیکھ بھال کے باوجود ایسے مسائل سامنے آسکتے ہیں۔ جن سے سانس لینے میں وقت پیدا ہوان کو پہچانا ضروری ہے۔

سانس لینے میں دقت کی علامت

سانس لینے میں دقت کی پچان ان تمام علامات میں سے سب سے اہم ہے جن کی پچان کرنا ضروری ہے۔

۱۔ ابتدائی علامات	۲۔ بعد میں آنے والی علامات
- آواز سے سانس لینا	- سانس لیتے وقت پسلیوں کے درمیان پیٹ کے اوپر والے حصے یا ہنسلی کی ہڈی سے اوپر جلد کا اندر دھنسنا
- تیز سانس لینا	- نہتوں کا پھولنا
- بے چینی یا بے قراری	- پریشان یا خوفزدہ دکھنا
- شیرخوار بچوں کو دودھ پینے میں مشکل	- پیلے، سلیٹی یا نیلے رنگ کے ہونٹ، جلد یا ناخ

Robertoں کا جنم جانا

Robertoں کی نالی یا میریکیا سٹمی ٹیوب میں جم کر ٹیوب کو بند کر سکتی ہیں

علامات

دیکھیں سانس لینے میں دقت کی علامات (اوپر بیان کردہ)

تدریک کا طریقہ

- جب بچہ سورہا ہو یا Robertoں معمول سے کم ہوں تھوڑی پیدا کرنے والا گلو بند ماسک استعمال کریں و گرنہ نہیں اور حرارت پیدا کرنے والے کا استعمال کریں۔
- اس بات کو لیکن بنا سیں کہ آپ کے بچے نے پانی مناسب مقدار میں پیا ہو۔
- بچے کو Robertoں کو کھانس کر باہر نکالنے کی ترغیب دیں۔
- حسب ضرورت ٹریکیا سٹمی ٹیوب سانس کی نالی میں سے Robertoں کو نکالیں (Suction) معمول کے مطابق ٹریکیا سٹمی ٹیوب تبدیل کریں۔

روبوتوں کے جمنے سے بننے والے لوٹھرے کو کیسے نکالیں

۱۔ ٹریکیا سٹمی ٹیوب کو suction کریں اگر مشکال ہو تو ٹریکیا سٹمی ٹیوب میں ایک یا دو قطرے Normal saline کے ڈالیں۔

۲۔ اگر بچے میں سانس لینے میں دقت کی علامات ظاہر ہوں تو ٹریکیا سٹمی ٹیوب بدل لیں۔

ٹریکیا سٹمی ٹیوب سے خون آنا

اگر سرخ تازہ خون آئے تو یہ سانس لینے کے راستے میں کسی تشویشاک حالت ہو سکتی ہے۔ فواؤڈ اکٹر سے رابط کریں۔ گلابی رنگ کی روپتیں یا ہلکا ساخون زدہ ہونا خلاف معمول نہیں ہے اس طرح کی صورت کی مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

سانس لینے کی نالی کا خٹک ہو جانا

بار بار یا زیادہ گہرائی سے روپتوں کو نکالنا (Suction)
انفکشن

بہت زیادہ کھاننا

ٹریکیا سٹمی ٹیوب سے بہت زیادہ رگڑ یا سوزش سلعدہ بن جانا (Granuloma)

ٹریکیا سٹمی ٹیوب سے زخم ہونا

سانس کی نالی میں کوئی باہر کی چیز پھنس جانا۔

بچے کے طریقے

نمی پیدا کرنے کا عمل کرنا۔

مناسب طریقہ استعمال کرتے ہوئے روپتوں کو باہر نکالنا (Suction)

ڈاکٹر کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا اور مناسب معائنه کرواتے رہنا۔

پانی میں حل ہونے والے چکنائی کے مادے (Water Soluble Lubricant) کا ٹریکیا سٹمی ٹیوب ڈالنے بدلتے ہوئے استعمال کرنا۔

حدائقی طور پر ٹیوب کا باہر نکل آنا

اگر ٹریکیا سٹمی ٹیوب کو اچھی طرح سے اپنی چکنائی کیا جائے تو کھانے، کھنچنے جانے یا کسی چیز میں انک کر باہر نکل سکتی ہے۔ اگر ایسا جزوی طور پر ہو یا مکمل طور پر تو آپ کے بچے کو سانس لینے میں دقت ہو سکتی ہے۔

ٹیوب کے حادثاتی طور پر باہر آنے کی صورت میں ٹرکیا سٹمی ٹیوب کی تبدیلی
اپنے حواس بحال رکھیں مگر فوراً حرکت میں آئیں۔

سب سے اہم اور ضروری بات سانس لینے کی نالیوں کو کھلا رکھنا ممکن بنانا ہے۔

فوراً ٹیوب کو واپس ڈالیں اگر آپ کے پاس فالتو ٹیوب نہیں ہے تو اسی ٹیوب کو واپس ڈالنے کی ضرورت ہو گی بعد میں نئی ٹیوب ڈالی جائے گی۔ دوبارہ صاف کی گئی ٹیوب بھی ڈالی جاسکتی ہے۔

اگر سائز کی ٹیوب نہ ڈالی جاسکتے تو پھر آدھے سائز کی چھوٹی ٹیوب ڈالی جاسکتی ہے۔

اگر پھر بھی کامیابی نہ ہو تو فوراً 1122 پر کال کریں یا ڈاکٹر کے ساتھ رابطہ کریں۔

اہم بات

دو فالتو ٹیوبیں آپ کے پاس رہنی چاہیں۔ ایک اسی سائز کی جیسی آپ کے بچ کے گلے میں ڈالی ہے اور دوسرا اس سے آدھے سائز کی یعنی چھٹی ان کو آپ کے حادثاتی استعمال کے بیگ اور بچ کے سرہانے ہر وقت موجود رہنا چاہیے۔
بچاؤ کرنے کے لیے ہدایات

اس بات کو لیکن بنائیں کہ بندھن مناسب انداز میں بندھے ہوں، خشک ہوں اور ٹوٹے ہوئے نہ ہوں۔

اگر بندھنوں میں کسی قسم کی ٹوٹ پھوٹ موجود ہو تو انہیں تبدیل کریں۔

بچے کو بندھنوں اور ٹیوب کو بار بار چھیڑنے سے منع کریں اور اس عمل کو عادت میں بدلنے سے روکنے کے لیے بچے کے اس رویے کو بہت زیادہ دھیان نہ دیں۔ ورنہ بچے کے تجسس میں اضافہ ہو گا اور وہ زیادہ چھیڑ چھاڑ کرے گا۔

انفیکشن

سانس لینے کے لیے عمل جراحی سے ہوا کے داخلے کے لیے مصنوعی راستہ چونکہ اوپر سانس کے راستے اور ناک سے گزرنے والی ہوا کو عمل تقطیر (Filtration) سے نہیں گزرتا، اس لیے ان بچوں میں انفیکشن سوزش کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

علامات

پیلی یا سبز رطبیتیں، زیادہ کشیف رطبیتیں، بخار، بدبو، تیز سانس لینا یا سانس لینے کے معمول کے کوئی تبدیلی غنودگی کیفیت (Lethargy)

انفیکشن کی کسی علامت کے ظاہر ہونے پر ڈاکٹر کو فون کریں۔

بچاؤ

- باقاعدگی سے ہاتھ دھوئیں، یہی ایک طریقہ سب سے اہم طریقہ ہے جو انفیکشن روکتا ہے۔
- جب آپ ہاتھ نہ دھو سکیں تو جراشیم کش محلول (Hand Sanitizer) استعمال کریں۔
- بیمار کھانتے ہوئے افراد کے زیادہ قریب ہونے سے پر ہیز کریں۔
- ننی والی ہوا فراہم کریں۔
- حرارت اور نبی کا تبادلہ کرنے والا آلام استعمال کریں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا بچا اچھی خوراک اور باقاعدہ ورزش کرنا برقرار رکھے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے بچے کا نھاختی نیکیوں کا کورس مکمل ہوا س کے علاوہ فلو (Flu) ویکسین دی جاسکتی ہے۔
- سکریٹ کے دھوئیں میں سانس لینا (Second Hand Smoking) بھی انفیکشن کے خطرے کو بڑھاتا ہے۔ اس سے پر ہیز کریں۔

کھلونوں، دروازوں کے ہنڈل، ریموت کنٹرول اور الیکٹریکی دوسری اشیاء کو جراشیم کش محلول سے صاف رکھیں، خاص طور پر نزلہ اور زکام کے موسم میں۔
روزمرہ زندگی سے متعلق مشورے
ہسپتال سے گھر جاتے وقت سمجھنے کی سب سے ضروری بات یہ ہے کہ آپ کا بچہ نارمل زندگی گزار سکتا ہے اور روزمرہ کی معمول کی زندگی میں حصہ لے سکتا ہے۔ اپنے بچے کو جتنا ممکن ہو سکے ایک نارمل زندگی گزارنے کے حوصلہ افزائی کریں۔

بول چال پر اثرات

ٹریکیا سٹھی ٹیوب والے بچوں کو بولنے دوران پھیپھروں سے باہر آنے والی ہوا جزوی طور پر اس ٹیوب اور جزوی طور پر معمول کے مطابو نزخرنے سے باہر آتی ہے۔ اس طرح معمول سے کم ہوا نزخرے سے گزرتی ہے اور بول چال متاثر ہوتی ہے۔ اس صورت حال میں آپ کے بچے کی آواز پیدا کرنے کی صلاحیت ہوا کے گزرنے کے راستے کے کھلے

رہنے اور اوتار صوت (Coccal Cordos) کے صح طور پر کام کرنے پر مخصوص ہوتی ہے۔ اگر سانس گزرنے کا راستہ کسی وجہ سے بند ہو جائے۔ تو ہوانز خرے سے بالکل بھی گزرنہیں پاتی اسی طرح اور تار صورت (Vocal Cords) کسی وجہ کام نہ کرے تو بھی آواز پیدا نہیں ہوتی ٹرکیلیا سٹمی ٹیوب کا سائز بھی مناسب ہو کے گزرے اور کتنی ہوانز خرے تک پہنچتی ہے کافی حلہ کرنا ہے۔

اگر آپ کا بچہ آواز پیدا نہ کر سکے کوئی بھی ایسا بچہ جو آواز نہ نکال سکے، خاص طور پر اگر اس کی عمر ایک سال سے کم ہو اسکی قریبی نگرانی کی جانی چاہیے۔ مندرجہ ذیل باتیں اہم ہیں۔

- اپنے بچے کی براہ راست نگرانی کریں۔

- آپ کو اپنے بچے کی حرکات و سکنات اور چہرے کے تاثرات سے اندازہ ہو جائے گا کہ اسے مزید گھدایش یا دھیان کی ضرورت ہے۔

بول چال کے تبدال طریقے

۱۔ اشاروں کی زبان

اشاروں کی زبان صرف انہی بچوں کے لیے نہیں جو ان نہیں سکے بلکہ ان کے لیے بھی جو بھول نہیں سکتے اور نو (9) تک کچھ اسے سیکھ سکتے ہیں۔

۲۔ تصویروں سے باتیں کرتے ہوئے بورڈ

بچوں کے لیے ایسے بورڈ بنائے جاسکتے ہیں جن پر مختلف تصویریں جیسے کہ ذاتی استعمال کی جیزیں بنی ہوں۔ بچا اپنی باتیں اور ضرورتیں ان کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے بتا سکتا ہے۔

۳۔ کمپیوٹر کا استعمال

بچا اپنی ضرورت کے مطابق کسی لفظ یا تصویر کا انتخاب کرتا ہے اور کمپیوٹر میں اس لفظ کی یا اس تصویر کے مطابق آواز کتنی ہے۔

۴۔ مصام یا ولیو (Valve)

ایک خاص قسم کا ولیو ٹرکیلیا سٹمی ٹیوب کے باہر والے کے اوپر فٹ کر دیا جاتا ہے جو سانس اندر کرتے وقت کھلا رہتا ہے۔ مگر باہر نکلتے وقت بند ہو کر تمام نزخرے کی طرف بیجھ ج دیتا ہے۔ جس سے بچے کو آواز پیدا کرنے میں مدد ہوتی ہے۔ اس کے استعمال کے لیے ڈاکٹر کی اجازت ضروری ہے۔

کھانے پینے اور خوراک لینے پر اثرات

عام طور پر یہ بچے معمول کے مطابق کھانا کھا سکتے ہیں یا خوراک لے سکتے ہیں کچھ بچے جن کو اوتار صوت (Vocal cords) کے مسائل ہوں انہیں خوراک نگزے میں مشکلات ہو سکتی ہیں۔ اس وجہ سے خوراک یا مائع چیزوں پھیپھڑوں کے اندر جا کر نظام تنفس کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں اور اس سے خاص طور پر نمونیہ ہونے کا بہت زیادہ خدشہ ہوتا ہے۔ اس لیے ان بچوں کو بول چال کے ڈاکٹر یعنی ایک (Speech Language Pathologist) سے قبیل تعلق میں خوراک پلان کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ اس طرح کی پچیدگیاں پیدا نہ ہوں۔

خوراک کے لیے راہنمائی

شیر خوار بچے

- کھانا خوراک دینے سے پہلے رطوبتوں کو نکالنا (Suction) اچھا عمل ہے اس سے دوران خوراک، رطوبتوں کی وجہ کھانے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ کھانی کے امکانات کم ہونے سے خوراک کے سانس کی نالی میں جانے سے پچیدگیاں پیدا ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

- دودھ پلاتے وقت (ماں کا دودھ پلاتے ہوئے یا بوقت سے ہلاتے ہوئے ایک کپڑے کا بب Bib) باندھ دیں تاکہ منہ سے باہر کرتا ہو ادا دودھ ٹیوب میں نہ کر سکے۔

- بچے کو دودھ پلانے کے لیے کبھی بھی بوقت کو بھک سے نہ کھولیں۔

- دودھ پلاتے ہوئے بچے کا سر اونچا رکھیں اور بار بار ڈکار ڈلوائیں۔

بڑے بچے

- کھانا کھاتے وقت ہمیشہ بچوں کو نظر وں کے سامنے رکھیں کہ کہیں وہ اپنی ٹیوب میں کھانا نہ ڈال دیں۔

- ان بچوں میں بھی کپڑے کا بب استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- مناسب مقدار میں پانی بنانا یقینی بنائیں۔

- اگر خوراک ٹیوب میں نظر آئے تو فوراً (Suction) کریں اس صورت میں ٹیوب کو بھی خوراک سے صاف کر دیں اور ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

نہلاتے وقت سخت احتیاط کی ضرورت ہے کبھی بھی کسی صورت میں بچے کو نہلاتے وقت اکیلانہ چھوڑیں۔ نہلاتے وقت بے احتیاطی سے سانس کی نالی میں داخل ہونے والا پانی سنگین مشکلات کا باعث بن سکتا ہے اور اس سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

- اگر بچے کوٹب میں نہلا ناہو تو ہمیشہ پانی کی مقدار کم رکھیں۔

- پانی کو اچھا کر ٹریکیا سٹمی ٹیوب میں جانے سے روکیں اور اس کے بارے میں اقدامات کریں جیسے کہ ٹریکیا سٹمی ما سک جو کہ ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے باہر حصے کے اوپر پہنانا جاتا ہے۔ حرارت اور نی کا تبادلہ کرنے والا آله بھی ہو سکتا ہے۔

کپڑے بدلتا پہننا

آپ کو بچے کے لیے کوئی خاص کپڑے پہننے کے لیے خریدنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ احتیاط کریں کہ کپڑے بدلتے وقت ٹریکیا سٹمی ٹیوب میں پھنس نہ جائیں یا اسکا راستہ بند نہ کر دیں۔

مندرجہ ذیل استعمال نہ کریں

- لمبی گردان والے کپڑے

- کالروں والے کپڑے جو ٹیوب کے سامنے کے سوراخ کو بند کر سکیں۔

- گردان کی جیولری وغیرہ

- ایسے کپڑے جن سے زرات یا ریٹنے کے لئے گرے ہوں۔

مندرجہ ذیل مناسب ہیں

- وہ (۷) گردان والے کپڑے۔

- کپڑے جن کے ٹین سامنے ہوں۔

- کپڑے جن کے استعمال سے ٹریکیا سٹمی ٹیوب کا سوراخ بند نہ ہو۔

کچھ ضروری احتیاطوں کے ساتھ آپ کا پچھلی کو دسکتا ہے۔ کھلیں کو دکی حوصلہ افزائی کریں۔

احتیاط میں

ٹریکیا سٹمی والے بچے اگر غلطی سے یا حادثاتی طور پانی میں گرجائیں تو وہ پھیپھڑوں کو پانی سے نہیں بچا سکتا اور ان کے ڈوبنے کا شدید خطرہ ہوتا ہے۔ اس لیے

ایسے بچوں کے لیے تیرا کی منوع ہے۔

پانی والے کھلیں منع ہیں۔

ریت اور ریت سے متعلقہ تمام چیزیں بشمول ساحل سمندر سے احتیاط ضروری ہے یہ بچے کے پھیپھڑوں میں داخل ہو سکتی ہے۔

ایسے کھلونوں سے پرہیز کریں جن سے دھاگے کے ریشے یا فرگر سکتی ہے۔

ایسے کھلونوں سے اور اشیاء سے احتیاط کریں چھٹے ہونے کے باعث بچوں کی ٹریکیا سٹمی ٹیوب میں جا کر اسے بند کر سکیں

پالتو جانوروں کو گھروں سے باہر کھلیں ایسے جانور جو اپنے پر یا بال گراتے ہوں ان سے اجتناب بہتر ہے۔
کھلیتے وقت بچوں کو مکمل نظر میں رکھیں اور کبھی اکیلانہ چھوڑیں۔

دوسرے بچوں کے ساتھ کھلتے ہوئے نظر کھلیں کہ بچے ٹیوب میں انگلی کھانا یا چھوٹے کھلونے نہ ڈال سکیں۔
اس بات کا دھیان رکھیں کہ بچے ٹیوب کو نہ کھینچیں۔

ایسے کھلیں جن میں کھلاڑی ایک دوسرے سے ٹھیک ہوں (Contact Sports) نہ کھلیں۔

ایسے مشاغل یا مصروفیات سے پرہیز کریں جس سے ٹریکیا سٹمی ٹیوب میں کچھ پھنس سکتا ہو جیسے کہ سپرے ہوا میں معلق ہو سکنے والے ذرات کی حامل یا پاؤڑ کی طرح کی چیزیں، لشوپیپر، خوشبوئیں پرفیوم، بالوں کا سپرے وغیرہ۔

سکول جانا

ٹرکیا سمیٰ ٹیوب والے بچے معمول کے مطابق سکول جاسکتے ہیں مگر انہیں خاص نگرانی اور دیگر دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس بارے میں سکول کا ڈاکٹر یانز نے ایسے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے تربیت حاصل کر رکھی ہو تو بہت اچھا ہے۔ سکول میں ایسے بچوں کو بوقت ضرورت ہسپتال لے جانے کی سہولت کا ہونا بھی ضروری ہے۔ ہسپتال لیے جانے کی سہولت کا ہونا بھی ضروری ہے۔ ہسپتال کی سہولت کا ہونا بھی ضروری ہے۔

سکول کی انتظامیہ، ٹیپر، ڈاکٹر اور نرنس کے ساتھ اس معاملے میں شراکت داری اور قربی رابط آپ کے بچے کے لیے سکول میں مطلوب ماحول کو یقینی بناسکتا ہے۔

سونا / نیند لینا

سوتے وقت بھی بچے کے کپڑوں اور لحاف کے بارے میں خیال رکھیں کہ یہ ٹیوب کے سوراخ کو بند نہ کر سکیں۔ خون میں آسیجن کی مقدار جانچنے والے آس بارے میں مددگار ہو سکتے ہیں اور آپ کے بچے کو یہ آلہ سوتے وقت لگا ہونا چاہیے اپنے ڈاکٹر سے اس بارے میں معلومات لیں۔

گھر کا ماحول

اپنے بچے کے قریب سگریٹ نہ بیٹھیں اس سے نہ صرف گلے میں بلکہ کافیں میں بھی سوزش ہو سکتی ہے۔ کپڑوں پر رہ جانے والے دھوئیں سے بھی اس میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

سفر کرنا

جب بھی کبھی آپ گھر سے نکلیں، آپ کے پاس حادثاتی صورتحال میں استعمال کرنے کی اشیاء کا بیگ اور رطوبتیں نکالنے کا سامان ہونا چاہیے اس سے قطع نظر کہ آپ کا سفر کتنا لمبا ہے یا آپ صرف گھر کا سامان لینے جا رہے ہیں یا کہ لمبے سفر پر چھٹیاں گزارنے اگر آپ گاڑی میں سفر کریں تو بہتر ہے کہ آپ کے ساتھ ایک دوسرا فرد ہو جو ایسے بچوں کی نگہداشت میں تربیت رکھتا ہو موجود ہو۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر آپ بچے کو خون میں آسیجن کی مقدار جانچنے والا آلہ ضرور لگا دیں اس کے علاوہ سڑک پر آہستہ چلنے والی لائن میں چلانا کہ جس سے ہنگامی صورت میں آسانی سے سڑک سے باہر نکلا جاسکے۔

گھر جانے کا وقت

ہسپتال کی ٹیم آپ کے ہسپتال میں داخلے کے دوران آپ کی مدد کرتی رہے گی۔ کہ آپ اپنے بچے کی ضروریات اور دیکھ بھال میں اطمینان حاصل کر لیں۔ جوں جوں اسکا وقت قریب آتا ہے مطلوب سامان بھی منگوالیا جائے گا تاکہ آپ اسکا استعمال سیکھ لیں اور اس میں اعتماد حاصل کر سکیں۔ جس سامان کو استعمال کرنے میں آپ کو تربیت درکار ہے اس میں آپ کو تربیت فراہم کی جائے گی۔ دوسری اشیاء آپ کے گھر بھی پہنچائی جاسکتی ہیں۔

گھر میں ان تمام اشیاء کو ایسی جگہ پر کھانا ضروری ہے جہاں سے یہ ضرورت کے وقت آسانی سے نکال جاسکیں اور محفوظ بھی رہیں۔ ایسی جگہ کا خشک صاف اور دھوپ سے پاک ہونا چاہیے۔

آپ کے پاس ضرورت کے وقت کام آنے والے تمام فون نمبرز ہونے چاہیں، خاص طور پر ڈاکٹر یا نرسریز کا نمبر سہولت کے لیے یہاں ایک فہرست دی جا رہی ہے جیسے گھر جانے سے پہلے یقینی بنانا ضروری ہے۔

فوری حوالے کے لیے چارٹ

ہنگامی صورت حال

مثلاً: سانس لینے میں دشواری، خون میں آسیجن کی مقدار میں کمی یا کوئی اور

اپنے اوسان بحال رکھیں

ٹریکیا سٹمی کی جگہ اسراخ اور ٹیوب کو Suction کریں

صورتحال برقرار ہے تو ٹریکیا سٹمی ٹیوب کو تبدیل کریں صورتحال برقرار ہے تو 1122 پر کال کریں

ٹریکیا سٹمی کے سوراخ پر رکھ کر آمبوبیگ سے سانس چھاتی اور پاؤ ٹھہرہی ہو

چھاتی اور پناہیں تو ناک اور منہ پر ماسک رکھ کر آمبوبیگ سے سانس فراہم کریں اور یہ عمل جاری رکھیں یہاں تک کہ بچہ خود سانس لینا شروع کر دے

چھاتی اور پاؤ ٹھہرہی ہے تو عمل جاری رکھیں یہاں تک کہ بچہ خود سانس لینا شروع کر دے

اگر صورت حال بگڑ جائے یا بچے کے دل کی دھڑکن آہستہ ہو جائے تو تربیت ہو تو CPR شروع کر دیں۔

بحال حوش و حواس کا بیگ / امبو بیگ

ہنگامی صورت حال میں سانس لینے کے لیے مدد فراہم کرنے کے لیے اس بیگ کا آپ کے پاس موجود ہونا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے استعمال سے آپ اپنے بچے کو سانس لینے میں جزوی طور پر یا مکمل طور پر مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ اس کو اسکے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اگر آپ کے بچے کی نبض موجود نہ ہے۔

مطلوب سامان

- امبو بیگ اور فیس ماسک

- اسیجن سلنڈر

ہنگامی صورت حال میں امبو بیگ کو اسیجن کے سلنڈر سے جوڑ دیں اور آسیجن کے بہاؤ کو 10-6 لیٹر پر سیٹ کر دیں۔ امبو بیگ ہمیشہ سب سے پہلے ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے سوراخ پر لگا کر استعمال کریں اگر ایسا ممکن نہ ہو، تب ہی چہرے کے ماسک کا استعمال کریں پہلی صورت میں اس بیگ کو ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے سوراخ پر لگا کر استعمال کریں۔ پہلی صورت میں اس بیگ کو ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے سوراخ پر لگا کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ دوسری صورت میں چہرے کے ماسک کو بیگ سے جوڑا جا سکتا ہے۔ اس طرح سے ماسک کے ساتھ دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔

(الف): ماسک کو اپنے بچے کے ناک اور منہ پر لگا دیں اور منظوبی سے پکڑ لیں دوسرا ہاتھ سے بیگ کے ذریعے سانس فراہم کریں۔ اس صورت میں ٹریکیا سٹمی کا سوراخ کسی چیز سے ڈھکا ہونا چاہیے تاکہ ناک کے ذریعے فراہم کی جانے والی ہواں راستے سے باہر نہ آسکے۔ ہر سانس کے ساتھ بچے کی چھاتی اور کی طرف حرکت کرنی چاہیے اور ہوا کو ماسک کے گرد سے باہر نہیں آنا چاہیے۔

(ب): ماسک کو براہ راست ٹریکیا سٹمی ٹیوب کے الگے کھلے سوراخ کے گرد رکھ دیں اور بیگ سے سانس فراہم کریں۔ یہ طریقہ زیادہ مشکل ہو سکتا ہے کیون کہ اس ماسک کے اطراف ہوا کے اخراج کو روکنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔

ان دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں طریقے سیکھ جا سکتے ہیں۔

گھر جانے سے پہلے یقینی بنانے کی فہرست یا Checklist

دوسر افراد	آپ	
-----	-----	تعارف، موافق ت اور دیکھ بھال کے بارے میں کتابچے کا معاملہ۔
-----	-----	ٹریکیا سٹمی کو Suction کرنے کا طریقہ۔
-----	-----	جلد کی دیکھ بھال اور بندھنوں کی تبدیلی۔
-----	-----	ٹریکیا سٹمی ٹیوب کی تبدیلی۔
-----	-----	ہنگامی صورتحال سے نہیں کے طریقے اور دیکھ بھال گھر میں استعمال ہونے والا سامان بخول رطوبتیں۔
-----	-----	نکالنے والی مشین اور دوسرا اشیاء کے بارے میں تربیت بچے میں استعمال ہونے والی ٹریکیا سٹمی ٹیوب سے مکمل آگاہی۔
-----	-----	نمی فراہم کرنے کی ضرورت اور طریقہ۔
-----	-----	سانس لینے میں دقت کی علامت کی پہچان۔
-----	-----	انفیکشن کی علامات کی پہچان۔
-----	-----	آمبوبیگ، چہرے کے ماسک وغیرہ کا استعمال۔

﴿اہم ٹیلی فون نمبرز﴾

ڈاکٹر:

نرس:

ہسپتال کے شعبہ ناک، کان اور گلا:

ایجو لینس:

فارز ڈیپارٹمنٹ:



The Children's Hospital & University of Child Health Sciences

Ferozepur Road, Lahore Pakistan

